

پروفیسر اکرم فضل الہی

جھوٹ کی سنگینی

آؤر

اُس کی اقسام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جھوٹ کی سنگینی

اور

اس کی اقسام

پروفیسر ڈاکٹر فضل الہی

ڈاکٹر النور اسلام آباد

(۱۱)

جھوٹ کا گناہوں اور جہنم کی طرف لے جانا

- ۱: ارشادِ نبوی ﷺ: إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي الحديث ۵۴
- شرح حدیث میں تین محدثین کے اقوال ۵۶
- ب: ارشادِ نبوی ﷺ: عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ الحديث ۵۷
- ج: ایک شخص کا استفسار: يَا رَسُولَ اللَّهِ! مَا عَمَلُ أَهْلِ الْجَنَّةِ الحديث ۵۸
- د: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا قول: إِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ الحديث ۵۹

(۱۲)

کذاب کے لیے شدید اور طویل عذاب

- ✽ ارشادِ نبوی ﷺ: رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ أَتْيَانِي الحديث ۶۰
- حدیث شریف پر تعلق:
- ۶۱ علامہ ابن بطال کا قول
- ۶۲ امام ابن ابی جمرہ کا قول

(۱۳)

رسول اللہ ﷺ اور حضراتِ صحابہ کا جھوٹ کے متعلق موقف

✽ تین روایات:

- ۶۳ ا: امام ابن حبان کی روایت
- ۶۳ ب: امام حاکم کی روایت
- ۶۴ ج: امام احمد کی روایت
- ✽ ۶۴ ان روایات سے معلوم ہونے والی باتیں

فہرست موضوعات

پیش لفظ

- ❖ تمہید ۲۷
- ❖ کتاب کی تیاری میں پیش نظر باتیں ۲۸
- ❖ خاکہ کتاب ۲۹
- ❖ شکر و دعا ۲۹

مبحث اول

جھوٹ کی سنگینی

- ۱: تمہید ۳۱

(۱)

جھوٹ کا زمانہ جاہلیت میں معیوب سمجھا جانا

- ❖ قبل از اسلام ابوسفیان کا قول ۳۳
- ❖ شرح قول میں پانچ علمائے اُمت کی تحریریں ۳۴

(۲)

جھوٹ کا ایمان کے منافی ہونا

- ۱: ارشادِ تعالیٰ: ﴿إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكُذِبَ الآية﴾ ۳۷
- تفسیر آیت میں علامہ قاسمی کا قول ۳۸

حدیث کے حوالے سے چار باتیں:

- ۱۔ [أَلَا أُنبِئُكُمْ.....] کو تین مرتبہ دہرانا ۴۳
- ۲۔ ٹیک چھوڑ کر بیٹھنا ۴۳
- ۳۔ جھوٹ اور جھوٹی گواہی سے قبل [أَلَا] فرمانا ۴۳
- ۴۔ [خبردار! جھوٹی بات.....] کو متعدد مرتبہ دہرانا ۴۳
- ج: ارشاد نبوی ﷺ: الْأَشْرَاطُ بِاللَّهِ الحدیث ۴۴
- حدیث شریف پر امام ترمذی کا تحریر کردہ عنوان ۴۴

(۵)

جھوٹ کا منافقوں کی خصلتوں میں سے ہونا

- ✽ ارشاد نبوی ﷺ: آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ الحدیث ۴۴
- الفاظِ حدیث کی شرح میں ملا علی قاری کا قول ۴۵
- ان تین خصلتوں کی تخصیص کی حکمت:
- علامہ غزالی کا قول ۴۵
- علامہ طیبی کا قول ۴۶
- معنی حدیث میں امام نووی کا قول ۴۶
- جھوٹ نفاق کی اساس:
- حضرت حسن بصری کا قول ۴۶

(۶)

دروغ گوئی کا شیطان کا وصف ہونا

- ارشاد نبوی ﷺ: "صَدَقَكَ ، وَهُوَ كَذُوبٌ" الحدیث
- شرح حدیث میں حافظ ابن حجر کا قول